ذخیرۂ سائمن ڈگبی: السنۂ شرقی کے اہم مخطوطات کی فہرست

ڈاکٹر نجیبہ عارف*

ڈاکٹر فوزیہ جنجوعہ**

Abstract:

Simon Digby(1932-2010) was a renowned orientalist and scholar who had a deep rooted connection with the sub-continent and knew Persian, Urdu and Hindi well. He was not only a scholar but a great collector as well and his collections included rare pieces of art, literature and sculpture. Below is given the list of the rare manuscripts of his collection in Urdu, Persian, Arabic, Turkish, Sanskrit and Gujrati languages. The list was prepared by Simon Digby himself in Roman script. It has been converted to Urdu script and to verify the discrepancies, various sources have been exploited. The order of the list has not been changed.

سائمن ڈگبی (۱۹۳۲۔۲۰۱۰) انگلستان سے تعلق رکھنے والے معروف مستشرق تھے جو ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۲ کو جبل پور بھارت میں پیدا ہوئے۔ وہ ایک اہم برطانوی صحافی ولیم ڈگبی (۱۸۴۹۔۱۹۰۴) کے پوتے تھے جنھوں نے ہندوستان میں قیام کے دوران اعلیٰ صحافیانہ خدمات سرانجام دیں اور اپنی تحریروں اور نظریات سے ہندوستانی قوم پرستی کی تحریک کو تقویت پہنچائی۔ ولیم ڈگبی ۹۔۱۸۷۷ء کے دوران مدراس ٹائمز کے ایڈیٹر رہے۔ بعد ازاں انڈین نیشنل کانگریس سے وابستہ ہو گئے۔ ۲۔۱۸۹۰ء کے دوران انڈیا کے ایڈیٹر رہے۔ انھوں نے جنوبی ہندوستان میں قحط کے دوران چندہ جمع کرنے کی مہم بہت کامیابی سے چلائی اور اس حوالے سے ان کی خدمات کے اعتراف میں

---

* صدر شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

** صدر شعبہ انگریزی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

انھیں اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ وہ ہندوستان کی تحریکِ آزادی کے حامی تھے اور انھوں نے برطانوی استعمار کے نتیجے میں ہندوستان میں پیدا ہونے والی غربت اور بدحالی کے خلاف کئی مضامین لکھے تھے۔ ان کی اہم تصانیف یہ ہیں:(۱)

The Famine Campaign in Southern India, 1876-8

Indian Problems for English Consideration

India for the Indians

Prosperous British India, 1901

سائمن ڈگبی کے والد کینل جارج ڈگبی(Kenelm George Digby) انڈین ہائی کورٹ میں جج کے منصب پر فائز تھے اور ان کی والدہ وائلٹ ایم کڈ(Violet M. Kidd) ایک معروف مصورہ تھیں۔ یوں انھوں نے ادب، آرٹ اور ہندوستان سے محبت ورثے میں پائی تھی۔ ان کی تعلیم وتربیت انگلستان ہی میں ہوئی۔ انھوں نے کیمبرج یونی ورسٹی سے ۱۹۵۶ میں اعزاز کے ساتھ بی اے، اور ۱۹۶۲ء میں ایم اے کی ڈگریاں حاصل کیں اور لندن یونی ورسٹی کے سکول آف اورئینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز سے پی ایچ ڈی کی سند لی۔

وہ بچپن ہی سے اپنی والدہ کے ساتھ مصوری کی نمائشوں میں شریک ہونے کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کرتے رہے تھے اور اردو اور ہندی دونوں زبانوں سے واقف تھے۔ کیمبرج میں قیام کے دوران انھوں نے فارسی زبان بھی سیکھ لی اور زمانۂ طالب علمی ہی میں کچھ فارسی نظموں کے انگریزی تراجم بھی کیے۔ ۱۹۷۲ میں وہ اش مولینن میوزیم(Ashmolean Museum) اوکسفرڈ میں مشرقی آرٹ کے شعبے کے نگران مقرر ہوئے اور مشرقی آرٹ کے نادر نمونے جمع کیے۔ ۱۹۷۲ سے ۲۰۰۰ تک وہ اوکسفرڈ میں فارسی، اردو اور ہندی کے استاد بھی رہے اور ایم اے اور پی ایچ ڈی کے مقالوں کی نگرانی کرتے رہے۔ اوکسفرڈ میں وہ وولفسن کالج کے فیلو بھی رہے۔

۱۹۶۸ سے ۱۹۸۴ تک ڈگبی رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے اعزازی رکن رہے اور انھوں نے اس اہم کتب خانے کے کیٹلاگ کی تیاری میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں انھیں رائل ایشیاٹک سوسائٹی کی طرف سے برٹن میڈل سے بھی نوازا گیا۔

ہندوستان کی آزادی کے بعد انھوں نے کئی بار ہندوستان اور چند بار پاکستان کا سفر کیا اور ہندستان میں طویل عرصے کے قیام کے دوران کئی تحقیقی مقالات لکھے جو بین الاقوامی کانفرنسوں میں پڑھے گئے یا اہم جرائد اور دائرہ ہائے معارف میں شائع ہوئے۔ ان کی تحقیق کا خاص موضوع مغلیہ عہد سے پہلے کا ہندوستان تھا اور اسی موضوع پر انھوں نے پی ایچ ڈی کا مقالہ بھی لکھا تھا۔ ان کی تحقیق کی اہمیت کا دارومدار بنیادی مآخذ تک رسائی اور انحصار پر ہے ۔انھوں نے زندگی بھر شادی نہیں کی اور ایک سیلانی سیاح کی طرح دنیا کے متعدد مقامات کے سفر کیے۔ اسی سیاحت

کے دوران انھوں نے کئی نوادرات جمع کیے۔ عزیزوں کی وراثت سے ملنے والی دولت وثروت کے نتیجے میں وہ عمر بھر مالی پریشانیوں سے آزاد اور بے نیاز رہے اور زندگی اپنی پسند کے موضوعات پر تحقیق کرنے اور سیر وسفر میں بسر کی۔ آخری عمر میں وہ ہر سال بھارت کا دورہ کرتے رہے اور دہلی میں ۱۴ جنوری ۲۰۱۰ء کو کینسر کا شکار ہو کر انتقال کر گئے۔ یہیں ان کی لاش کو نذرِ آتش کر کے راکھ دریا میں بہادی گئی۔ (۲)

ان کی وفات کے بعد ان کے عزیز دوست رچرڈ ہیرس نے فرانس کے ساحل کے قریب، انگلش چینل میں واقع جزیرے جرسی آئی لینڈ میں ان کی رہائش گاہ میں سائمن ڈگبی میموریل چیریٹی فنڈ قائم کیا۔ اس فنڈ کے لیے رقم حاصل کرنے کے لیے ان کے کچھ نوادرات فروخت کیے گئے اور ان میں سے آرٹ کے کچھ نادر نمونے اوکسفرڈ یونی ورسٹی کو بھی ملے۔ اس کے علاوہ لندن یونی ورسٹی میں ان کے نام پر ایک پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلوشپ قائم کی گئی جس پر ان دنوں ڈاکٹر ڈیوڈ لن فائز ہیں اور سائمن ڈگبی کی تصانیف اور تحقیقی مقالات کی ترتیب و تالیف میں مصروف ہیں۔ اس فیلوشپ کے تحت، جون ۲۰۱۴ میں ایک بین الاقوامی کانفرنس کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں سائمن ڈگبی کی علمی و تحقیقی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ (۳)

سائمن ڈگبی نے نہ صرف جنوبی ایشیا کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا بلکہ کئی اہم مخطوطات، تصاویر اور دیگر نوادرات پر مشتمل ایک ذخیرہ بھی یادگار چھوڑا ہے۔ اس ذخیرے میں اردو، فارسی، ترکی، سنسکرت اور گجراتی زبان کے کئی اہم مخطوطات شامل ہیں جن میں سے بعض تو اب تک اہل علم کی نظر سے اوجھل رہے تھے۔ دیگر نوادرات سے قطع نظر ذیل میں ان کے ذخیرے میں موجود مخطوطات کی ایک فہرست نقل کی جا رہی ہے جس میں کل ۲۸۰ مخطوطات کا اندراج کیا گیا ہے۔ یہ فہرست غالباً خود سائمن ڈگبی کی تیار کردہ ہے اور رومن حروف میں تحریر کی گئی ہے۔ فہرست میں مخطوطات کی ترتیب ان کے اندراج نمبر کے اعتبار سے کی گئی ہے۔ چوں کہ فہرست کے ساتھ نقلِ حرفی کی کلید درج نہیں، اس لیے بعض اسما یا عنوانات کو پڑھنے میں قیاس سے کام لینا پڑا۔ ہم نے اپنی طرف سے اضافہ شدہ الفاظ کو خطوطِ وحدانی [ ] میں درج کیا ہے البتہ قوسین ( ) میں درج الفاظ فہرست کے مرتب ہی کے ہیں۔ ۴

فہرست کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات پر ڈگبی کو مخطوطات کے عنوانات یا ان کے مصنفین کے نام پڑھنے میں غلط فہمی بھی ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر واحد قزوینی کی تصنیف کا عنوان منشآتِ وند درج (اندراج نمبر ۲۴۶) ہے۔ قیاس ہے کہ یہ عنوان منشآتِ واحد ہوگا۔ کچھ مخطوطات کے ایک سے زیادہ نسخے بھی موجود ہیں مگر ان کا اندراج ایک ساتھ نہیں بلکہ الگ الگ مقامات پر کیا گیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے جیسے مخطوطات ان کے ہاتھ آتے گئے، ویسے ہی وہ ان کا اندراج کرتے رہے۔ البتہ یہ التزام ضرور ملتا ہے کہ ایک سے زیادہ نسخوں کی صورت میں وہ سب سے پہلے درج زدہ نسخے کے ساتھ ''پہلا مخطوطہ''، دوسرے نسخے کے ساتھ ''دوسرا مخطوطہ'' اور تیسرے کے ساتھ ''تیسرا'' ''مخطوطہ'' لکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر سیر المتاخرین (غلام حسین خان [طباطبائی]) کے

تین نسخے نمبر۲۳،نمبر۱۵۵اور نمبر ۱۵۶ پر موجود ہیں۔کلیاتِ طغریٰ مشہدی نمبر ۱۵۷،نمبر ۱۷۴اور نمبر ۱۷۷پر درج ہے تاہم آخری نمبر پر مخطوطے کا عنوان،منشآتِ طغریٰ درج ہے لیکن قوسین میں کلیات کا لفظ بھی لکھا ہے اور اسے مخطوطۂ ثالث قرار دیا گیا ہے۔ضیاٗ الدین نخشبی کے طوطی نامہ کے بھی تین نسخے موجود ہیں جن میں سے پہلا نمبر ۱۳۳ پر درج ہے لیکن اس کے مصنف کا نام نہیں لکھا گیا۔دوسرا اور تیسرا نسخہ ۱۸۰اور ۱۸۱نمبر پر درج ہیں اور ان کے سامنے مصنف کا نام لکھا گیا ہے۔ اس کے برعکس چند عنوانات کے تمام نسخے یکے بعد دیگرے بھی درج ہیں مثلاً ابوطالب کلیم کے دیوان کے تین نسخے بالترتیب ۴۳، ۴۴ اور ۴۵ نمبر پر درج ہیں۔ان میں سے پہلے اور دوسرے نسخے کا عنوان دیوان ہے جب کہ دوسرے نسخے کا عنوان دیوانِ غزلیات ہے۔اسی طرح میر خواند کے روضۃ الصفا کے تینوں نسخے یکے بعد دیگرے درج کیے گئے ہیں۔کچھ مخطوطات ایسے بھی ہیں جن کے عنوانات درج نہیں ہیں، بلکہ صرف ''فارسی مخطوطہ'' یا ''عربی مخطوطہ'' کے الفاظ لکھ دیے گئے ہیں۔متعدد مخطوطات کے مصنفین نامعلوم ہیں۔ وہاں انھوں نے علامتِ حذف۔۔۔۔ڈال دی ہے۔راقم الحروف نے اردو خط میں نقل کرتے ہوئے اس علامت کی جگہ ''نامعلوم'' کا لفظ لکھ دیا ہے۔ایک دو عنوانات کے اندر بھی علامت حذف ڈال کر لفظ نامکمل چھوڑ دیا گیا ہے۔

فہرست کے جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ابتدائی اور ذاتی استعمال کے لیے تیار کی گئی ہے اس لیے اس میں کسی قسم کی درجہ بندی یا ترتیب کا خیال نہیں رکھا گیا تاہم اس کے مطالعے سے محققین ان نادر و نایاب نسخوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو آسانی سے ہاتھ نہیں آتے۔مثال کے طور پر اس فہرست کے ۱۰۷نمبر پر منشی اسماعیل کے سفر نامۂ انگلستان کا اندراج ہے جو ہندوستان میں لکھا جانے والا پہلا سفر نامۂ انگلستان ہے۔اس سفر نامے کا متن اسی ذخیرے سے حاصل کر کے،اس کا مکمل اردو ترجمہ شائع کیا جا چکا ہے۔۱۵ایسے کئی اور مآخذ بھی اس ذخیرے کا حصہ ہیں اور محققین کی دلچسپی اور توجہ کے مستحق ہیں۔

حوالہ جات

۱۔ سی۔ای۔بک لینڈ (C.E.Buckland)، Dictionary of Indian Biography (لاہور:سنگِ میل پبلی کیشنز،۱۹۸۵ء)،۱۱۹۔۱۲۰۔

۲۔ سائمن ڈگبی کے سوانحی حالات کے لیے درج ذیل مآخذ سے مدد لی گئی:

http://www.chapatimystery.com/archives/univercity/simon_digby_historian.html

https://www.soas.ac.uk/simon-e-digby/

http://www.ashmolean.org/contact/staffpages/?pid=1155

http://archive.indianexpress.com/news/after-a-lifetime-loving-in

dia-historian-digby-breathes-his-last-in-delhi/566286/0

دی ٹیلی گراف، کلکتہ، انڈیا، مؤرخہ ۲۱ جنوری، ۲۰۱۰ء

http://www.telegraphindia.com/1100121/jsp/opinion/story_11998383.jsp

دی ٹائمز، انڈیا، ۲۷ جنوری، ۲۰۱۰ء

۳۔ اس فیلوشپ کے بارے میں معلومات اور ذخیرۂ سائمن ڈگبی کے مخطوطات کی فہرست فراہم کرنے پر ہم پروفیسر فرینچسکا اورسینی (soas) اور ٹرسٹ کے بارے میں آگاہ کرنے پر سائمن ڈگبی کے دوست اور ٹرسٹ کے نگران رچرڈ ہیرس (جرسی) کے ممنون ہیں۔

۴۔ فہرست کے فارسی اور عربی اندراجات میں سے بعض کی تصدیق کے لیے علی الترتیب پروفیسر ڈاکٹر معین نظامی، صدر شعبۂ فارسی، اورئینٹل کالج، جامعہ پنجاب اور ڈاکٹر ظہیر احمد، شعبۂ عربی زبان وادب، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد سے رہنمائی حاصل کی گئی ہے جس کے لیے ہم ان کے شکرگزار ہیں۔ فہرست کی ابتدائی کمپوزنگ ہماری عزیز شاگرد بی بی امینہ نے کی ہے۔ ان کا بھی شکریہ۔

۵۔ رک: نجیبہ عارف، ''ایک ہندوستانی کا اولین سفرنامۂ انگلستان: تاریخ جدید''، بنیاد: ۵ (۲۰۱۴ء): ص ۱۱۷-۱۷۲۔

فہرستِ مخطوطات: ذخیرۂ سائمن ڈگبی

اندراج نمبر	کتاب کا عنوان	مصنف/کیفیت
۱۔	سلوک السالکین	درویش علی کرخاوی
۲۔	مرغوب القلوب	شمس تبریزی ملتانی
۳۔	حدائق الانوار	فخر الدین رازی
۴۔	شرح دعائے سریانی	ضیائے نخشبی
۵۔	نزہت الارواح	امیر حسینی
۶اور ۷۔	یکجا منہاج العابدین اور چہل مجلس	یوسف بدھ اریچی اور اقبال سجستانی (علاؤالدولہ سمنانی)
۸۔	مخّ المعانی	زین بدر عربی (شرف الدین منیری)
۹۔	فوائد السالکین	فرید گنج شکر (غیر مصدقہ)
۱۰۔	اسرار المجذوبین	محمد اسمٰعیل لاہوری (خواجہ گرگ (کرک) کڑّاوی)
۱۱۔	خلاصۃ الالفاظ	علاؤالدین علی حسینی (جلال الدین بخاری)
۱۲۔	ثمرات الحیات	عقیل خان رازی (برہان الدین برہان پوری)
۱۳۔	نو بدائع دگراز ثمرات	عقیل خان رازی (برہان الدین برہان پوری)
۱۴۔	فتحاتِ کبراویہ	عبدالوہاب نوری
۱۵۔	فتوحاتِ فیروز شاہی	فیروز شاہ تغلق
۱۶۔	ملفوظاتِ تیموری	ابو طالب حسینی
۱۷۔	ظفر نامہ	شرف الدین علی یزدی
۱۸۔	تاریخ عالم آرائے عباسی	اسکندر منشی
۱۹۔	تاریخ اسد بیگ	اسد بیگ قزوینی
۲۰۔	عالمگیر نامہ	محمد کاظم
۲۱۔	مآثرِ عالمگیری	ساقی مستعد خان
۲۲۔	ملاحتِ مقال (اولین مخطوطہ)	دلپت رائے
۲۳۔	سیر المتاخرین (اولین مخطوطہ)	غلام حسین خان
۲۴۔	رجسٹر آف ڈریمز [دفتر خواب]	ٹیپو سلطان
۲۵۔	ظفر نامہ	شمبھو برہمن
۲۶۔	عماد السعادت	غلام علی

۲۷۔	سیر المنازل	سنگین بیگ
۲۸۔	ریاض السیاحۃ	زین العابدین شیروانی
۲۹۔	مے خانہ	عبدالنبی
۳۰۔	مجمع النفائس	سراج الدین خان آرزو
۳۱۔	تذکرۂ نو بہار	رفیع الدین قادری
۳۲۔	مفرح الجناں	مبادشاہ
۳۳۔	رقعاتِ خاتم الکمال	میر کمال الدین کاشمیری، مؤلفہ لاچی رام بن ہری داس
۳۴۔	اعجازِ خسروی	امیر خسرو دہلوی
۳۵۔	قران السعدین	امیر خسرو دہلوی
۳۶۔	الف۔خمسہ	امیر خسرو دہلوی
۳۶۔	ب۔خمسہ	امیر خسرو دہلوی
۳۷۔	قصائد	بدرِ چچ
۳۸۔	منطق الطیر	فرید الدین عطار
۳۹۔	قصائد	سلمان سواجی
۴۰۔	دیوان	اہلی ترشیزی
۴۱۔	قصیدہ	فنونی
۴۲۔	دیوان	محمد صوفی مازندرانی
۴۳۔	دیوان (مخطوطۂ اول)	ابوطالب کلیم
۴۴۔	دیوانِ غزلیات (مخطوطۂ ثانی)	ابوطالب کلیم
۴۵۔	دیوان (مخطوطۂ ثالث)	ابوطالب کلیم
۴۶۔	دیوان	چندر بھان برہمن
۴۷۔	دیوان	دلاور خان نصرت
۴۸۔	دیوان	قزلباش خان امید
۴۹۔	دیوان	مظہر جانِ جاناں
۵۰۔	نل و دمن (مخطوطۂ اول)	ابوالفیض فیضی
۵۱۔	مہر و ماہ	عقیل خان رازی
۵۲۔	حسن و عشق	حسام الدین حسامی

۵۳۔	سنگھاسن بتیسی	نامعلوم
۵۴۔	الف۔قصۂ حاتم طائی (فارسی)	نامعلوم
	ب۔قصۂ حاتم طائی (فارسی)	نامعلوم
	ج۔قصۂ حاتم طائی (اردو)	نامعلوم
۵۵۔	دیوان (اردو)	سید محمد میر سوز
۵۶۔	قصہ سپاہی زادہ (اردو)	خوش دل
۵۷۔	تاریخِ فیروز شاہی	ضیاء الدین بارانی
۵۸۔	شرف نامہ	شرف الدین بدلیسی
۵۹۔	تحفۃ النصائح (مخطوطۂ اول)	یوسف گدا
۶۰۔	دیوان	سید محمد عرفی
۶۱۔	دیوان	علی اصفہانی
۶۲۔	دیوان	محمد مجذوب تبریزی
۶۳۔	سوز و گداز	محمد رضا نوعی خبوشانی
۶۴۔	تاریخِ مظفری	محمد علی خان
۶۵۔	تاریخِ منصوری	سید علی بلگرامی
۶۶۔	دیوان	سید عبدالولی عزلت
۶۷۔	معراج الخیال	علی رضا تجلّی اردکانی
۶۸۔	نزہۃ اثناعشریہ	مرزا محمد کامل دہلوی
۶۹۔	دُرالمجالس	محمد سیف ظفر ننہاری
۷۰۔	خلاصۃ الحیاۃ	احمد تتاوی
۷۱۔	انشاے جامع القوانین	خلیفہ شاہ محمد قنوجی
۷۲۔	انشاے مطلوب	مبارک قریشی
۷۳۔	رقعات	امان اللہ حسینی
۷۴۔	دیوان (اردو)	حق
۷۵۔	دیوان	شرف الدین انست
۷۶۔	دیوان	خواجہ ہاشمی نقشبندی بخاری
۷۷۔	دیوان	محمد زمان خان نوید

۷۸۔	دیوان	میر محمد افضل خان ثابت
۷۹۔	دیوان ومثنویات	ناصر علی سرہندی
۸۰۔	دیوان	ابوالفیض فیضی
۸۱۔	منتخب جامع الحکایات	نامعلوم
۸۲۔	اکبرنامہ، دفتر دوم	ابوالفضل علامی
۸۳۔	جہانگیرنامہ	منسوب بہ جہانگیر بن اکبر بادشاہ
۸۴۔	لب انبابِ مآثر الامراء [کذا]	شاہنواز خان آزاد بلگرمی
۸۵۔	خلاصۃ التواریخ	سوجن رائے بھنڈاری
۸۶۔	تذکرۃ الشعراء (مخطوطۂ اول)	دولت شاہ سمرقندی
۸۷۔	دیوان	ظہورالدین ظاہری
۸۸۔	ڈراما (اردو)	نامعلوم
۸۹۔	دیوانِ چہارم (اردو)	غلام ہمدانی مصحفی
۹۰۔	دیوان	علی نقی ایجاد ہمدانی
۹۱۔	ریاض الانشاء	خواجہ محمود گاوان
۹۲۔	حجۃ الہند	عمر محرابی
۹۳۔	حدیقۃ الاقالیم	اللہ یار بلگرامی
۹۴۔	آرائشِ محفل (اردو)	سید حیدر بخش حیدری
۹۵۔	منتخباتِ نثر	عبدالرحمن جامی
۹۶۔	اخلاقِ محسنی	علی الواعظ الکاشفی
۹۷۔	نسخۂ گل صنوبر	اندرجیت آہیر منشی
۹۸۔	تاریخِ جہاں گشائے نادری	محمد مہدی استرآبادی
۹۹۔	رسالۂ جہادیہ وغیرہ (اردو اور فارسی)	نامعلوم
۱۰۰۔	کتاب الامتاع بالأربعین (عربی)	ابن الحجر
۱۰۱۔	نورالاقتباس	ابوالفرج
۱۰۲۔	انیس الجلیل	ابوالیمن الاتیمی
۱۰۳۔	رسالۂ تصوف	نامعلوم
۱۰۴۔	سالارالقوانین	سعدالدین حسن

۱۰۵۔	احکامِ ہدایتِ بندوبستِ بجنور	نامعلوم
۱۰۶۔	بحرالفضائل	محمد البلخی
۱۰۷۔	تاریخ جدید	منشی اسمٰعیل
۱۰۸۔	سبع سیارہ	زلیلی خوانساری
۱۱۰۔	الف۔ادب عالمگیری	ابوالفتح قابل خان (اورنگزیب بادشاہ)
	ب۔ادب عالمگیری	ابوالفتح قابل خان (اورنگزیب بادشاہ)
	ج۔ادبِ عالمگیری	ابوالفتح قابل خان (اورنگزیب بادشاہ)
۱۱۱۔	اقبال نامۂ جہانگیری، حصہ سوم	معتمد خان
۱۱۲۔	مآثرِ جہانگیری	کامگار حسینی
۱۱۳۔	جواہرِ شاہی	جواہر افتاوچی
۱۱۴۔	تاریخ شیر شاہی	عباس خان سروانی
۱۱۵۔	دریائے لطافت (فارسی اور اردو)	انشاءاللہ خان اور مرزا قتیل
۱۱۶۔	بہارِ دانش	عنایت اللہ کمبوہ
۱۱۷۔	عروض سیفی (مخطوطۂ اول)	سیفی
۱۱۸۔	بوستانِ خیال	محمد تقی خیال
۱۱۹۔	دیوانِ صفی	صفی نعمت اللٰہی
۱۲۰۔	مختصر......شاہجہانپور [کذا] اردو	محمد فدا علی
۱۲۱۔	ترجمۃ الاحکام	نامعلوم
۱۲۲۔	مقاصد الصالحین (اردو)	خان بہادر خان
۱۲۳۔	مثنوی (اردو)	عبدالروف شعور
۱۲۴۔	ملاحتِ مقال (مخطوطۂ ثانی)	دلپت رائے
۱۲۵۔	مجمع الحکمت	نامعلوم
۱۲۶۔	گلشنِ ابراہیمی	فرشتہ
۱۲۷۔	زبدۃ الاثر (ترکی)	عبداللہ نصر اللٰہی
۱۲۸۔	دیوانِ دیدہ (فارسی اور ترکی)	دیدہ
۱۲۹۔	خزائن الفتوح	امیر خسرو دہلوی
۱۳۰۔	تعبیر نامہ	(منسوب بہ) امام جعفر صادق

۱۳۱۔	مطلع الانوار	امیر خسرو دہلوی
۱۳۲۔	خیر البیان یا بحر الابرار	جمال محمد
۱۳۳۔	طوطی نامہ (مخطوطۂ اول)	نامعلوم
۱۳۴۔	رزمستان	امر سنگھ خوش دل
۱۳۵۔	لب التواریخ (مخطوطۂ اول)	رائے بندرابن
۱۳۶۔	مراۃ سکندری	سکندر بن محمد
۱۳۷۔	گلریز	ضیاء الدین نخشبی
۱۳۸۔	تاریخ جہاں آرا، حصہ دوم	صادق ہمامروزی
۱۳۹۔	دیوان	غیاثا حلوائی
۱۴۰۔	یہ مخطوطہ، نئی فہرستِ مخطوطات کے مطابق نمبر ۱۸۲ پر درج ہے۔	
۱۴۱۔	تزکِ جہانگیری	جہانگیر
۱۴۲۔	دیوان	آقا ملک امیر شاہی
۱۴۳۔	دیوان	حکیم رکنا مسیح
۱۴۴۔	دیوان	میر تقی میر (اردو)
۱۴۵۔	انگریز نامہ	نامعلوم
۱۴۶۔	نسخۂ دیوان پسند	چھتر مل ولد پران چند
۱۴۷۔	حساب المبتدی	چھتر مل ولد پران چند
۱۴۸۔	فارسی میں جیومیٹری کی چھے متفرق کتابیں (۱۸۳۲ء)	نامعلوم
۱۴۹۔	کلیاتِ حزیںؔ	محمد علی حزیںؔ
۱۵۰۔	نل ودمن (مخطوطۂ ثانی)	ابوالفیض فیضی
۱۵۱۔	دیوان	امیر حسن دہلوی
۱۵۲۔	واقعاتِ کشمیر	ایم اسلم منعمی
۱۵۳۔	زمان شاہی	انعام الدین حسین چشتی
۱۵۴۔	مخزنِ افغانی	خواجہ نعمت اللہ ہراوی
۱۵۵۔	سیر المتاخرین (مخطوطۂ ثانی)	غلام حسین خان
۱۵۶۔	سیر المتاخرین (مخطوطۂ ثالث)	غلام حسین خان
۱۵۷۔	کلیاتِ طغرئ	طغرئ مشہدی
۱۵۸۔	تاریخِ داؤدی	عبداللہ

۱۵۹۔	مجموعات التواریخ	بیربل کچرو
۱۶۰۔	تواریخِ علی عثمان (ترکی)	نامعلوم
۱۶۱۔	بحرالمواّج	شہاب الدین دولت آبادی
۱۶۲۔	امثالِ ہندی (اردو)	نامعلوم
۱۶۳۔	قصۂ کام روپ	ہمت خان بدخشی
۱۶۴۔	کوائف السیر	احمد علی
۱۶۵۔	تحفۃ الحرمین (ترکی)	نبی
۱۶۶۔	ترجمۂ تاریخ الحکماء	مقصود علی تبریزی
۱۶۷۔	اخلاقِ ہندی (اردو)	غلام نبی
۱۶۸۔	الف۔ مفرح القلوب	تاج الدین مالکی
	ب۔ مفرح القلوب	تاج الدین مالکی
۱۶۹۔	انشاے مادھورام	مادھورام
۱۷۰۔	تحفۃ النصائح (مخطوطۂ ثانی)	یوسف گدا
۱۷۱۔	خزانۂ عامرہ (اقتباس)	غلام علی آزاد بلگرامی
۱۷۲۔	دُر بحر المناقب فی فضل علی	درویش علی (درویش برہان)
۱۷۳۔	دیوانِ نوعی	نوعی خبوشانی
۱۷۴۔	کلیاتِ طغریٰ (مخطوطۂ ثانی)	ملاّ طغریٰ مشہدی
۱۷۵۔	لب التواریخ (مخطوطۂ ثانی)	رائے بندرابن
۱۷۶۔	تاریخِ جہاں گشائے نادری (مخطوطۂ ثانی)	مہدی استر آبادی
۱۷۷۔	منشآتِ (کلیات) طغریٰ	ملاّ طغریٰ مشہدی
۱۷۸۔	دیوان	نورالعین واقف
۱۷۹۔	مراۃ سکندری (مخطوطۂ ثانی)	سکندر عرف منجھن
۱۸۰۔	طوطی نامہ (مخطوطۂ ثانی)	ضیاءالدین نخشبی
۱۸۱۔	طوطی نامہ (مخطوطۂ ثالث)	ضیاءالدین نخشبی
۱۸۲۔	زرتشت نامہ	زرتشت بہرام
۱۸۳۔	مفتاح الجنان	نامعلوم
۱۸۴۔	دیوان	حکیم سیف اسفرعانی
۱۸۵۔	رجز الادویہ	یوسفی

۱۸۶۔	دیوان	واعظ
۱۸۷۔	انیس العارفین	سید معین الدین علی
۱۸۸۔	مثنویاتِ رنگین	اردو
۱۸۹۔	دیوان	عطار یا عراقی
۱۹۰۔	کلیاتِ سعدی	سعدی
۱۹۱۔	مورکروفٹ کے منشی کی مرتبہ لغت (فارسی، عربی، ترکی)	
۱۹۲۔	نامعلوم	
۱۹۳۔	تاریخِ وصّاف	وصّاف حضرتی
۱۹۴۔	عروضِ سیفی (مخطوطۂ ثانی)	
۱۹۵۔	رزم نامہ (مہابھارت)	نقیب خان (بادشاہ اکبر کے لیے)
۱۹۶۔	روضۃ الصفا (مخطوطۂ اول)	میر خواند
۱۹۷۔	روضۃ الصفا) (مخطوطۂ ثانی)	میر خواند
۱۹۸۔	روضۃ الصفا (مخطوطۂ ثالث)	میر خواند
۱۹۹۔	جدید اردو ڈراما (نئی فہرست میں نمبر ۸۸ پر ہے)۔	
۲۰۰۔	دبستان (منتشر اجزا)	
۲۰۱۔	شرح دیوانِ امیر	نامعلوم
۲۰۲۔	مجموعۂ رسائل مع اخلاقِ ناصری۔	
۲۰۳۔	مناقبِ مرتضوی	نامعلوم
۲۰۴۔	روضۃ الشہداء	کاشفی
۲۰۵۔	تفسیر عزیزی	شاہ عبدالعزیز
۲۰۶۔	داستانِ امیر حمزہ	نامعلوم
۲۰۷۔	لبِ لبابِ مثنوی	حسین بن علی الکاشفی
۲۰۸۔	سحر البیان (اردو)	میر حسن
۲۰۹۔	رسالۂ رمل	نامعلوم
۲۱۰۔	مراۃ العالم (جلد اوّل)	
۲۱۱۔	مراۃ العالم (جلد دوم)	
۲۱۲۔	رشحاتِ عین الحیات	فخر الدین علی الصفی

۲۱۳۔	شرح الاسلوب ال۔۔رب[غریب] نامعلوم	
۲۱۴۔	خزائن الفتوح	امیر خسرو دہلوی
۲۱۵۔	قرآن	135mm× 95mm × 32mm
۲۱۶۔	دیوناگری مخطوطہ (گتے کے ڈبے میں منتشر اوراق)۔	
۲۱۷۔	قرآن	135mm × 95mm ×32mm
۲۱۸۔	قرآن (غلاف میں)	110mm × 110mm × 33mm
۲۱۹۔	فارسی مخطوطہ مع ۵ مینیا توری تصاویر	320mm × 20mm ×20mm
۲۲۰۔	رباعیات	عمر خیام
۲۲۱۔	قرآن (سبز جلد میں)	
۲۲۲۔	تذکرۃ النہار	محمد رفیع الدین القندھاری
۲۲۳۔	مجموعات التصانیف۔۔۔عارف[کذا] نامعلوم	
۲۲۴۔	دیوان	احمد چرم پوش
۲۲۵۔	فارسی مخطوطہ آخری صفحے پر نام عبدالغفار درج ہے۔۵×۸اانچ	
۲۲۶۔	فارسی مخطوطہ (سرخ کپڑے کی جلد میں) نامعلوم ۷۔۵×۱۰اانچ	
۲۲۷۔	فارسی مخطوطہ (کپڑے کی جلد میں) ۶.۵×۹.۵اانچ	
۲۲۸۔	دیوان	سلطان حسین بے قرار
۲۲۹۔	فارسی مثنوی مع نو (۹) مینیا توری تصاویر (چرمی جلد) ۵×۸اانچ	
۲۳۰۔	اسرارِ تصوف (چرمی جلد، خستہ حالت) ۶.۵×۷۵.۹اانچ	
۲۳۱۔	رقعاتِ عالمگیر	ذخیرہ از راجا آپیل
۲۳۲۔	فارسی مخطوطہ	۸.۵×۱۳.۵اانچ
۲۳۳۔	عربی مخطوطہ	ابن الاثیر۔۵.۷۵×۱۰اانچ
۲۳۴۔	تحفۃ الکبار (ترکی)	حاجی خلیفہ
۲۳۵۔	واقعاتِ اکبری	۶×۸.۵اانچ
۲۳۶۔	حقیقتِ سفر	سید جعفر
۲۳۷۔	وردالمریدین	بابا داؤد خاکی
۲۳۸۔	صوبہ دارالخلیفہ شاہجہاں آباد	نامعلوم
۲۳۹۔	بحرالحیات	حسین گوالیاری

۲۴۰۔	روضۃ الجنۃ فی مدینۃ الہراۃ	نامعلوم
۲۴۱۔	حلّ المشکلات	حکیم تمتم[؟]
۲۴۲۔	دیوان	نشاطی
۲۴۳۔	محقۂ حیدریہ	محمد علی بن محمد قاسم
۲۴۴۔	تاریخِ فتح علی خان	نامعلوم
۲۴۵۔	قصۂ لعل وگوہر	عارف الدین خان عزیز اورنگ آبادی
۲۴۶۔	منشآتِ وتد[واحد]	واحد قزوینی
۲۴۷۔	عربی مخطوط(اجزائے قرآن،سبز جلد) ۷.۵×۱۸انچ	
۲۴۸۔	نامعلوم ۷×۱۰۱انچ	
۲۴۹۔	نامعلوم ۵.۵×۹.۵۱انچ	
۲۵۰۔	مجموعہ(منتخب شاعری)۶.۵×۹.۵۱انچ	
۲۵۱۔	نامعلوم (چرمی جلد)۵×۹.۵۱انچ	
۲۵۲۔	فارسی مخطوط(چرمی جلد) ۵.۵×۱۸انچ	
۲۵۳۔	نامعلوم (ترکی) ۶.۲۵×۸.۵۱انچ	
۲۵۴۔	فارسی مخطوط ۶.۵×۱۱.۵انچ	
۲۵۵۔	ہندی/گجراتی مخطوط(۳۰ تصاویر) شری مرگاسن وداسیوارا تریکتھا	
۲۵۶۔	نامعلوم ۶×۸.۵۱انچ	
۲۵۷۔	قرآن (آیاتِ شفا)۶×۱۴انچ	
۲۵۸۔	قرآنی آیات،دعائے مشلول منقول بہ شہباز محمد بھاگلپور	
۲۵۹۔	فتح نامۂ اسفندیار،تاریخِ شاہنامہ ۱۲.۵×۱۸انچ	
۲۶۰۔	تاریخ الکرد ۱۲.۲۵×۱۸انچ	
۲۶۱۔	فارسی مخطوط،پہلی سطر''یاعلی ادرکنی،بسم اللہ''[فی سبیل اللہ]وغیرہ ۱۳.۵×۸.۵۱انچ	
۲۶۲۔	جوگ بہشت (فارسی) چمڑے پر نیلے کپڑے کی جلد میں،۸.۵×۱۴انچ	
۲۶۳۔	سندر سرنگر(گوالیار کے کوی راج کی ہندی نظم ۱۶۳۱ء)	
۲۶۴۔	عربی مخطوط(چرمی جلد) ۴×۱۳.۵انچ	
۲۶۵	دیوانِ قاسم (چرمی جلد) ۶.۵×۱۴انچ	
۲۶۶۔	دیوانِ قاسم دیوانہ(۱۱۳۶/۴-۲۳-۱۷ کے کچھ بعد)	

۲۶۷۔ کتابِ لیلیٰ و مجنوں، فارسی مخطوطہ، چرمی جلد ۵.۲۵×۱۳.۲۵ انچ

۲۶۸۔ انتخابِ قلیل، فارسی مخطوطہ (۱۸۵۰)

۲۶۹۔ کامل الصناعۃ الطبیّۃ عباس المجوسی

۲۷۰۔ نیرنگِ عشق، بتاریخ ۱۷۷۵ء محمد اکرم غنیمت۔ ۴.۵×۱۳ انچ

۲۷۱۔ نیرنگِ عشق (سرخ) محمد اکرم غنیمت۔ ۸×۱۴.۵ انچ

۲۷۲۔ نیرنگِ عشق (چرمی) محمد اکرم غنیمت۔ ۷.۵×۱۴.۵ انچ

۲۷۳۔ عربی مخطوطہ۔ ۷.۵×۱۵.۵ انچ

۲۷۴۔ جوگ بہشت (یوگ وسستھا کا ترجمہ) بتاریخ ۱۷۴۳ء

۲۷۵۔ ہندی نظمیں (مذہبی موضوعات) کپڑے کی جلد میں ۷×۱۵.۲۵ انچ

۲۷۶۔ نامعلوم مخطوطہ، نیلی جلد ۷.۷۵×۱۴.۵ انچ

۲۷۷۔ فارسی مخطوطہ (کپڑے کی جلد) ۷.۵×۱۴ انچ

۲۷۸۔ رموزِ ہمزہ (فارسی) ہمدان، ۱۸۲۰ء ۷.۷۵×۱۱.۷۵ انچ

۲۷۹۔ معارف النصاب، فارسی (خستہ حالت) ۹×۱۵.۵ انچ

۲۸۰۔ ظفر نامہ (باتصویر) شرف الدین یزدی، ۹.۵×۷ انچ